REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ — فی پرچہ دس پیسے

۲ رجب ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے — ششماہی ۱۳ ” — سہ ماہی ۷ ” — خطبہ نمبر ۵ ” — بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ — ۳۰ ر نبوت ۱۳۴۱ ہش — ۳۰ ر نومبر ۱۹۶۲ء — نمبر ۲۷۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۹ ر نومبر بوقت ½ ۸ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے تا کہ تم ایک نئی زندگی حاصل کرو

بہتر اور مناسب یہی ہے کہ تم اپنے اندر تبدیلی کرو اور اپنے اعمال میں اگر کوئی انحراف دیکھو تو اسے دور کرو

”اگر دنیا داروں کی طرح رہو گے تو اس سے کچھ فائدہ نہیں کہ تم نے میرے ہاتھ پر توبہ کی۔ میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے تاکہ تم نئی زندگی میں ایک اور پیدائش حاصل کرو۔ بیعت اگر دل سے نہیں تو کوئی نتیجہ اس کا نہیں۔ میری بیعت سے خدا تعالیٰ دل کا اقرار چاہتا ہے۔ پس جو سچے دل سے مجھے قبول کرتا اور اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہے، غفور و رحیم خدا اس کے گناہوں کو ضرور بخش دیتا ہے اور وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے تب فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ ایک گاؤں میں اگر ایک آدمی نیک ہو تو اللہ تعالیٰ اس نیک کی رعایت اور خاطر سے اس گاؤں کو تباہی سے محفوظ کر لیتا ہے۔ لیکن جب تباہی آتی ہے تو پھر سب پر پڑتی ہے مگر پھر بھی وہ اپنے بندوں کو کسی نہ کسی نہج سے بچا لیتا ہے۔ سنت اللہ یہی ہے کہ اگر ایک بھی نیک ہو تو اس کے لئے دوسرے بھی بچائے جاتے ہیں۔

جیسے حضرت ابراہیمؑ کا قصہ ہے کہ جب لوط کی قوم تباہ ہونے لگی تو انہوں نے کہا کہ اگر سو میں سے ایک ہی نیک ہو تو کیا تباہ کر دے گا۔ کہا نہیں۔ آخر ایک تک بھی نہیں کروں گا۔ فرمایا۔ لیکن جب بالکل حد ہی ہو جاتی ہے تو پھر لَا یَخَافُ عُقْبٰھَا خدا کی شان ہوتی ہے۔ پلیدوں کے عذاب پر وہ پرواہ نہیں کرتا کہ ان کے بیوی بچوں کا کیا حال ہو گا۔ اور صادقوں اور راستبازوں کے لئے کَانَ اَبُوْھُمَا صَالِحًا کی رعایت کرتا ہے۔ حضرت موسیٰؑ اور خضر کو حکم ہوا تھا کہ ان بچوں کی دیوار بنا دو۔ اس لئے کہ ان کا باپ نیک بخت تھا اور اس کی نیک بختی کی خدا تعالیٰ نے ایسی قدر کی کہ پیغمبر راج مزدور ہوئے۔ غرض ایسا تو رحیم کریم ہے لیکن اگر کوئی شرارت کرے اور زیادتی کرے تو پھر بہت بری طرح پکڑتا ہے وہ ایسا غیور ہے کہ اس کے غضب کو دیکھ کر کلیجہ پھٹتا ہے۔ دیکھو لوط کی بستی کو کیسے تباہ کر ڈالا۔

اس وقت بھی دنیا کی حالت ایسی ہی ہو رہی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے غضب کو کھینچ لانی ہے۔ تم بہت اچھے وقت آ گئے ہو۔ اب بہتر اور مناسب یہی ہے کہ تم اپنے آپ کو بدل لو۔ اپنے اعمال میں اگر کوئی انحراف دیکھو تو اسے دور کرو۔ تم ایسے ہو جاؤ کہ نہ مخلوق کا حق تم پر باقی رہے نہ خدا کا۔ یاد رکھو جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی کیونکہ وہ ظالم ہے۔“ (الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۲ء)

ہفتہ وقف جدید

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

”وقف جدید کی تحریک بھی ایک اعلیٰ درجہ کی نیکی ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اسے کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش کرو۔ اپنے اندر بیداری پیدا کرو اور دین کی خدمت کے لئے آگے بڑھو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو انشاء اللہ بہت جلد دنیا میں اسلام کا جھنڈا اونچا ہو گا اور کفر دم توڑ رہا ہو گا۔“

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس خواہش کے پیش نظر ۳ ر دسمبر تا ۱۰ ر دسمبر ۱۹۶۲ء ہفتہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ جماعتیں ان تاریخوں میں جلسے منعقد کریں یا دوسرے مناسب ذرائع اختیار کر کے احباب کے سامنے اس تحریک کی اہمیت بیان کریں۔ کوشش کریں کہ ہفتہ کے اختتام سے قبل تمام احباب اپنا چندہ ادا کر چکے ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۹ ر نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ تا حال طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نومبر ۶۲ء

ہمیں اپنے اخلاق میں ترقی کرنی چاہئے

ہفت روزہ "المنبر" نے "پاکستان کا واحد مسئلہ" "ایمان و اخلاق کا زوال" کے دہرے عنوان کے تحت موجودہ پاکستانی معاشرہ میں ایمان و اخلاق کے زوال کا نقشہ بدیں الفاظ کھینچا ہے۔ اشیائے خوردنی میں ملاوٹ کی کسی قدر تفصیلی خبر درج کرنے کے بعد معاصر لکھتا ہے:-

"یہ ایک خبر جو بظاہر غذائی اشیاء میں ملاوٹ سے متعلق ہے اگر حالات کا سرسری جائزہ لیا جائے تو کوئی ہوشمند اس سے انکار نہیں کر سکتا کہ ہمارے ہاں معاشرتی، سیاسی، مذہبی غرضیکہ ہر شعبہ زندگی کا حال بعینہٖ وہی ہے جو اس خبر میں خوردنی اشیاء میں ملاوٹ، ملاوٹ کے قانون کے غیر سودمند ہونے اور تعزیر و جرم میں آنکھ مچولی کی تفصیلات کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

• رشوت ممنوع ہے۔ اسکے انسداد کے لئے سنگین سزائیں دلانے والے قوانین موجود ہیں ایک خاص محکمہ اینٹی کرپشن — انسداد رشوت ستانی — منظم طور پر کارفرما ہے۔ — لیکن رشوت میں روز افزوں اضافہ ہے

• جھوٹی گواہی اور جھوٹے حلفی بیانات قانونی طور پر جرم ہیں۔ ان کے خلاف روزمرہ عدالتی کارروائیاں ہوتی رہتی ہیں — لیکن جھوٹی شہادتوں کا سلسلہ طویل سے طویل تر ہوتا چلا جا رہا ہے اور کچہریوں میں انسانوں کے انبوہ اور وکلا کی دکانات کی رونق، انہی ہی جھوٹی گواہیوں سے تعبیر ہے۔

• زنا، شراب نوشی، قمار بازی، فریب دہی، اغوا، قتل — ہر وہ جرم جسے انسانی جبلت غلط تصور کرتی ہے۔ یہ ساری عدالتیں تمام بڑے کورٹ، پولیس کا وسیع ترین عملہ اور کروڑوں روپیہ تنخواہیں پانے والے ملازمین انہی جرائم کے انسداد کے لئے ہیں۔ — مگر ان جرائم کی رفتار اسی قدر تیز ہے جس قدر سائنسی ترقیات توسیع پذیر ہیں۔

• سیاست کے محاذ پر سرگرمیوں کا جائزہ لیجئے تو افترا پردازی، دھوکہ دہی، سازباز جوڑ توڑ، ہنگامہ بازی، اپنے اپنے مخالفین کو ملک دشمن، ملت فروش قرار دینے کی بھرپور سازش سے پورا ملک انتشار ہی نہیں انارکی کی سرحد پر آن کھڑا ہوا ہے اور نوبت بایں جا رسید کہ ہندوستان، امریکہ اور برطانیہ کے نئے اور خطرناک گٹھ جوڑ پر تو یہ سیاست باز بڑے اونچے بول بول رہے ہیں لیکن بہ خطرناک صورت حال ان کو کنونشن مسلم لیگ، کونسل مسلم لیگ، ہمدردان متحدہ محاذ، دستور منسوخ کرو، دستور میں تمام ترامیم ایک ہی وقت میں کرو، ملکوں میں فرشتوں کی حکومت ہے، ملک میں آمریت قائم ہے، مشرقی پاکستان مظلوم ہے، مغربی پاکستان میں سندھی مظلوم ہیں، ون یونٹ مضر رہا، جمہوریت ہمارا پیدائشی حق ہے — ایسے نزاعات سے اوپر نہ لے جا سکی اور ملک بھر کے اہل سیاست باشندگان ملک کو باہمی سر پھٹول کا درس بڑے جوش و خروش سے دینے میں اسی طرح مصروف ہیں جس طرح وہ ہندوستان میں اسلحہ کی درآمد کے خلاف شور و غل میں مصروف ہیں۔

• مذہب کے علمبرداروں کی زبوں حالی بھی اسی نہج پر ترقی پذیر ہے، کفر سازی، اتہام بازی، گڑے مردوں کو اکھاڑنے ایک دوسرے کو بددیانت ثابت کرنے، مذہبی جلسوں میں فتنہ و فساد پھیلانے، مسلمان فرقوں کو لڑانے کے لئے فصاحت و بلاغت کے جوہر دکھانے، مذہب کے نام پر اقتدار حاصل کرنے، مذہب کو دنیوی جاہ، ثروت کے حصول کا ذریعہ بنانے اور خلق خدا کو نفس مذہب سے بیزار کرنے کی کوششیں "مذہب کی خدمت" کے نام پر اس دھڑلے سے کی جا رہی ہیں کہ گویا ان سب کو آج ہی خدا کی جانب سے حکم ملا ہے کہ اس محاذ پر کٹ مرنے والوں کے لئے ہم نے اپنی جنت کے دروازے کھول دئے ہیں اور جو جتنی بدزبانی کرے گا، جتنی فصیح گالیاں دے گا، جتنے جوش کا مظاہرہ کرے گا، جس قدر فتنہ و فساد برپا کرے گا اسی انداز سے اسے جنت میں اونچا مقام دیا جائے گا۔ (العیاذ باللہ)

معاشرت، معیشت، سیاست، ثقافت اور مذہب ہر پہلو پر یہ افراتفری اور تباہ کن طرز عمل — اور تمام قوانین و تعزیرات اور خدا اور اس کے رسولؐ کے نام پر اپیلوں کا بے اثر ہو جانا، اس حقیقت کی روشن دلیل ہے کہ (بحیثیت قوم) ہمارے دل کے خوف سے خالی ہو چکے ہیں، ہمارے اذہان خدائے ذوالجلال کے تصور سے تہی ہیں اور ہم ایمان و یقین کی دولت سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔"

(المنبر ۱۱/۴، ۷، صفحہ اوّل)

حقیقت یہ ہے کہ یہ حالت صرف پاکستان کی ہی نہیں ہے بلکہ تمام دنیا کی یہی حالت ہے مشرق و مغرب شمال و جنوب کے تمام ممالک میں مذہب ہر لحاظ سے مفقود ہوتا جا رہا ہے اخلاقی اقدار تباہ ہو گئی ہیں اور انسان ایک عقلیتی حیوان بنتا چلا جا رہا ہے۔

یہ دنیا ہے جس میں "ایمان و اخلاق" کے احیا کے لئے اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے ایسی جماعت تیار کرنا چاہتا ہے جو اس دنیا کے سامنے اپنا نمونہ پیش کرے۔ اس سے ظاہر ہے کہ جو جماعت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایما سے کھڑی ہوئی ہے اور جو اپنے آپکو جماعت احمدیہ کہتی ہے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نام سے موسوم ہے اس پر کیا ذمہ داری پڑتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں سن لیجئے:-

"اس سے زیادہ اور میں کچھ نہیں کہتا کہ تم لوگ ایک ایسے شخص کے ساتھ پیوند رکھتے ہو جو مامور من اللہ ہے۔ پس اسکی باتوں کو دل کے کانوں سے سنو اور اس پر عمل کرنے کے لئے ہمہ تن تیار ہو جاؤ تاکہ ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ جو اقرار کے بعد انکار کی نجاست میں گر کر ابدی عذاب خرید لیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۰۴-۱۰۵ رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی تفصیل کے ساتھ اپنی تصانیف میں جا بجا اخلاق عالیہ پیدا کرنے کی تلقین فرمائی ہے اور اس مقام ایمان و اخلاق کا معیار بتایا ہے جو جماعت احمدیہ کو لازماً قائم کرنا ہے۔ یہاں ہم دو اقتباسات نقل کرتے ہیں:-

"ہماری جماعت کو مناسب ہے کہ وہ اخلاقی ترقی کریں۔ کیونکہ الاستقامۃ فوق الکرامۃ مشہور ہے۔ وہ یاد رکھیں کہ اگر کوئی ان پر سختی کرے تو حتی الوسع اس کا جواب نرمی اور ملاطفت سے دیں۔ تشدد اور جبر کی ضرورت انتقامی طور پر بھی نہ پڑنے دیں۔ انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امارہ۔ لوامہ۔ مطمئنہ امارہ کی حالت میں انسانی جذبات اور بے جا جوشوں کو سنبھال نہیں سکتا۔ اور اندازہ سے نکل جاتا اور اخلاقی حالت سے گر جاتا ہے۔ مگر حالت لوامہ میں سنبھال لیتا ہے مجھے ایک حکایت یاد آئی جو سعدی نے بوستان میں لکھی ہے کہ ایک بزرگ کو کتے نے کاٹا گھر آیا تو گھر والوں نے دیکھا کہ اسے کتے نے کاٹ کھایا ہے۔ ایک بھولی بھالی چھوٹی لڑکی بھی تھی۔ وہ بولی۔ آپ نے کیوں نہ کاٹ کھایا؟ اس نے جواب دیا۔ بیٹی۔ انسان سے کتپن نہیں ہوتا۔ اسی طرح سے انسان کو چاہیئے کہ جب کوئی شریر گالی دے تو مومن کو لازم ہے کہ اعراض کرے نہیں تو وہی کتپن کی مثال صادق آئے گی۔"

(ملفوظات حصہ اول صفحہ ۱۰۲-۱۰۳)

۲- "اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ یہ تسلی بخش وعدہ ناصرت میں پیدا ہونیوالے ابن مریم سے ہوا تھا۔ مگر میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ یسوع مسیح کے نام سے آنیوالے ابن مریم کو بھی اللہ تعالیٰ نے انہی الفاظ میں مخاطب کر کے بشارت دی ہے۔ اب آپ سوچ لیں کہ جو میرے ساتھ تعلق رکھ کر اس وعدۂ عظیم اور بشارتِ عظیم میں شامل ہونا چاہتے ہیں کیا وہ وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو امّارہ کے درجہ میں پڑے ہوئے فسق و فجور کی راہوں پر کاربند ہیں؟ نہیں ہرگز نہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کی سچی قدر کرتے ہیں اور میری باتوں کو قصہ کہانی نہیں جانتے تو یاد رکھو اور دل سے سن لو۔ میں پھر ایک بار ان لوگوں کو مخاطب کر کے کہتا ہوں جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اور وہ تعلق کوئی عام تعلق نہیں بلکہ بہت زبردست تعلق ہے اور ایسا تعلق ہے کہ جس کا اثر نہ صرف میری ذات تک بلکہ اس ہستی تک پہنچتا ہے جس نے مجھے بھیجا اس برگزیدہ انسان کامل کی ذات تک پہنچایا ہے جو دنیا میں صداقت اور راستی کی روح لے کر آیا۔ میں تو یہ کہتا ہوں کہ اگر ان باتوں کا اثر میری ہی ذات تک پہنچتا تو مجھے کچھ بھی اندیشہ اور فکر نہ تھا۔ اور نہ ان کی پرواہ تھی۔ مگر اس پر بس نہیں ہوتی۔ اس کا اثر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور خود خدائے تعالیٰ کی برگزیدہ ذات تک پہنچ جاتا ہے۔ پس ایسی صورت اور حالت میں تم خوب دھیان دے کر سن رکھو کہ اگر اس بشارت سے حصہ لینا چاہتے ہو اور اسکے مصداق ہونے کی آرزو رکھتے ہو اور اتنی بڑی

(باقی صـ پر)

تبلیغِ عیسائیت کا جواب تبلیغِ اسلام ہے

مسلمانوں میں عیسائیت کی کامیابی کی بنیادی وجہ عقیدۂ حیاتِ مسیح ہے

از مکرم سیٹھ فضل الرحمٰن صاحب فیقتی آف منصوری

(۱)

پچھلے دنوں پاکستان میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک ایک شور برپا رہا کہ پادری لوگ تبلیغ کے ذریعہ سادہ لوح مسلمانوں کو بڑی تعداد میں عیسائی بنا رہے ہیں۔ ان کی تبلیغی سرگرمیاں نہ صرف شہروں میں بلکہ قصبات اور دیہات تک میں جاری ہیں۔ وہ مختلف طریقوں سے مثلاً سکولوں، کالجوں، ہسپتالوں اور امدادی اداروں کے ذریعہ پہلے مسلمانوں کو اپنے زیر اثر کر لیتے ہیں اور پھر بتدریج عیسائی مذہب کی فوقیت جتاتے ہوئے مرتد بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ اس اسلامی ملک میں عیسائیوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اور مسلمانوں کی تعداد کم ہونا شروع ہو گئی ہے۔

یہ سب کچھ درست ہے۔ مگر اس سیلاب ارتداد کا رخ پھیرنے کے لئے نمائشی شور و واویلا تو درست نہیں؟ ذرا انصاف اور سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے کہ مسلمانوں کے عیسائی بننے میں قصور کس کا ہے عیسائیوں کا یا مسلمانوں کا؟

ظاہر ہے کہ عیسائی اپنے مذہب کو تبلیغی مذہب قرار دیتے ہیں۔ اور ان کے پادری ایک مدت سے دنیا کے مختلف ممالک میں شہروں میں، دیہاتوں میں، جنگلوں میں، صحراؤں میں، سمندروں کے دور دراز بکھرے ہوئے جزیروں میں تبلیغ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اسی طرح وہ تمام مسلم ممالک میں اور پاکستان میں بھی اپنے مذہب کی تبلیغ پر مصروف ہیں۔ کسی اسلامی ملک میں اگر عیسائی پادری پُر امن طریق پر تبلیغ کرتے ہیں۔ کسی کی دل آزاری نہیں کرتے اور نہ دوسرے بانیان مذاہب پر ان کی تقدیس کے خلاف حملے کرتے ہیں، تو پھر ان کے حق تبلیغ پر شرعاً اور قانوناً کوئی پابندی عائد نہیں کی جا سکتی۔ "لا اکراہ فی الدین" حکم الٰہی ہے۔ البتہ ان کا طریق تبلیغ اگر پُر فتن ہو، دل آزار و امن شکن ہو تو پھر بمقتضائے امن عامہ اس کی روک تھام کے لئے ملکی قانون لازماً حرکت میں آ سکتا ہے۔ تا کہ ان کے فتنہ کو کچل کر رکھ دے۔ اس ضمن میں ہمیں اپنی حکومت پر پورا اعتماد رکھنا چاہیئے کہ حکومت پاکستان غیر ملکی نیز دیسی پادریوں کی جدوجہد کے پیش نظر اس وقت نہایت اہم اور حل طلب سوال ہے۔

کہ عیسائیوں نے تو خود تبلیغ کو اپنا فرض سمجھ کر اس کو دنیا میں جاری کیا ہوا ہے۔ مگر مسلمان کہ جن پر آج سے چودہ سو سال قبل خود اللہ تعالیٰ نے تبلیغ اسلام کا فرض عائد کیا تھا وہ کیا کر رہے ہیں؟ قرآن مجید میں یہ حکم الٰہی موجود ہے

بلغ ما انزل الیک من ربک (مائدہ ع۱۰)

"تمہارے رب کی طرف سے جو کچھ پیغام تمہارے پاس پہنچا ہے اس کی تبلیغ کرو۔" نبی کے بعد چونکہ اس کے متبعین ہی تبلیغ کا کام کرتے ہیں اس لئے باری تعالیٰ نے قرآن پاک میں قیامت تک کے لئے تبلیغ اسلام کا ایک مستقل طریقہ بھی بتا دیا۔

ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر (آل عمران ع۱۱)

یعنی چاہیئے تم میں (اے مسلمانو) ایک ایسی جماعت ہو جو ہمیشہ دعوة الی الخیر میں مصروف رہے۔

تاریخ بتاتی ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ایک مدت تک جماعتی رنگ میں مسلمانوں نے تبلیغ اسلام کا کام جاری رکھا جس کے نتیجہ میں اسلام اکناف عالم میں پھیل گیا۔ بعد ازاں جب مسلمانوں میں خلافت کی جگہ ملوکیت نے لے لی۔ اور ان کی قیادت مساجد سے اٹھ کر درباروں میں آ گئی۔ تو تبلیغ کی طرف سے ان کی توجہ ہٹ گئی۔ اور من حیث القوم یہ دنیا سازی سیاست گردی میں مبتلا ہو گئے۔ تب حسب وعدۂ الٰہی انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون (حجر ع۱) مجددین اسلام کے ذریعہ ہر صدی میں تبلیغ اسلام کا کام ہوتا چلا آیا۔ باقی مسلمان طبقے لاپروا رہے۔ اسی طرح زمانہ گزرتا گیا۔ حتیٰ کہ علماء امت کی اکثریت نے بھی تبلیغ اسلام سے بے نیاز ہو کر دنیاداری کی رَو میں بہنا شروع کر دیا۔ جس کی پاداش میں ان کی دینی روح بالآخر بیمار و بے کس ہو کر رہ گئی۔ چنانچہ آج ساری دنیا اسلام پر آپ ایک طائرانہ نظر ڈال کر دیکھ لیجئے۔ آپ کو مشرق سے مغرب تک کہیں بھی مسلمانوں کی کوئی جماعت خدا تعالیٰ کے عائد کردہ فریضۂ تبلیغ اسلام کو سرانجام دیتی نظر نہیں آئے گی۔ یوں تو مراکش سے انڈونیشیا تک بلکہ عرب ممالک و پاکستان میں بھی علماء کرام کی جماعتیں موجود ہیں۔ مگر افسوس صد افسوس کہ یہ سب کی سب تبلیغ اسلام سے سراسر غافل ہیں۔ البتہ میدان سیاست میں بڑی سرگرمی سے قسمت آزمائیاں کرتی نظر آتی ہیں۔ تبلیغ کا میدان انہوں نے دوسرے ادیان کے لئے خالی چھوڑ رکھا ہے۔ بقول حضرت اکبر الہ آبادی

فکر دنیا نے بھلایا سبق قرآن و حدیث
مولوی بھی محو قانون و تقاضا ہو گیا

اس کے نتیجہ میں جب عیسائیوں کو دعوت الی الباطل کے لئے ایک غیر محفوظ کھلا میدان سامنے مل گیا تو انہوں نے خوشیاں مناتے ہوئے پیش قدمی کی۔ اور اس میں اپنے مذہب کی پُر زور تبلیغ شروع کر دی۔ اب اس صورت حال پر مسلمانوں کا واویلا چہ معنی دارد؟

لے دے کر عاشقان اسلام کی صرف ایک منظم جماعت ہے ..... جماعت احمدیہ ..... جو میدان تبلیغ کو مخالفین اسلام کے لئے خالی چھوڑنا جانتی ہی نہیں۔ اور اسلام کی تبلیغ و تائید کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت وجاهدهم به جهادا كبيرا (فرقان ع۵) آج دنیا بھر میں قرآن مجید ہاتھوں میں لئے عیسائیوں سے، دہریوں سے اور مشرکوں سے تبلیغی میدانوں میں جہاد اکبر کر رہی ہے۔ لیکن ستم ظریفی ملاحظہ ہو کہ یہی ایک فعال جماعت حضرات علماء کے نزدیک معاذ اللہ مسلمان کہلانے کی بھی مستحق نہیں بلکہ "کافر" ہے، کیونکہ حیات مسیح کے موہوم عقیدہ کے برعکس یہ دیندار لوگوں کی جماعت قرآن پاک کے فرمودہ عقیدہ وفات مسیح کی قائل ہے۔ مگر ان علماء کی کفر بازی کا جواب ہماری طرف سے یہی ہے کہ

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم

دیانتداری سے دیکھا جائے تو معلوم ہو گا کہ عیسائی پادری دراصل حیات مسیح کے غلط عقیدہ کی بناء پر ہی الوہیت مسیح کا بت تراش کر عام مسلمانوں کو ورغلاتے ہیں اور برملا کہتے ہیں کہ مسلمانو! جب آپ لوگوں کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ مسیح قریباً دو ہزار سال سے زندہ آسمان پر موجود ہیں اور وہی آخری زمانہ میں نازل ہو کر ساری بے دین دنیا کی اصلاح کریں گے اور مسلمانوں کو جاہ و حشم اور دولت سے مالا مال کر دیں گے۔ تو ذرا غور کرو کہ وہی تمام انسانوں سے بالاتر ہوئے یا نہیں، پیغمبر اسلام تو ایک انسان تھے جو انسانوں کی طرح اپنی عمر گزار کر وفات پا گئے اور مدینہ میں مدفون ہیں۔ اب آپ لوگ ہی بتائیں کہ جو آسمان پر آج تک زندہ موجود ہے اور آخری دور میں دنیا کا نجات دہندہ بننے والا ہے وہ اپنی شان و مرتبہ میں بڑا ہے یا وہ جو زمین میں مدفون ہے؟ اے حیات مسیح کے قائل مسلمانو! یہ بھی سوچو کہ عیسیٰ مسیح کا آج تک آسمان پر زندہ رہنا ہی تو انہیں نوع انسان سے بلند و بالا کر کے (معاذ اللہ) خدا کا اکلوتا بیٹا ثابت کرتا ہے۔ اب کیا ان کی یہ حیات ان کی الوہیت کی دلیل نہیں؟

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو گا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ایک مسلمان جب عیسائیوں کی مذکورہ بالا عجیب منطق اور اپیل سنتا ہے تو اصل حقیقت سے ناواقف ہونے کے سبب ایک ذہنی خلجان میں مبتلا ہو جاتا ہے اور دل ہی دل میں سوچتا ہے کہ ایک طرف تو "حیات مسیح" کا عقیدہ ہمارے مولوی صاحبان کا بھی پختہ عقیدہ ہے اور جو اس کو نہ مانے وہ ان کے نزدیک کافر ہو جاتا ہے اور دین دنیا سے جاتا ہے۔ لیکن دوسری طرف پادری لوگ "حیات مسیح" سے ہی "الوہیت مسیح" ثابت کرتے ہیں اور اپنے دین کے ساتھ دنیا بھی دیتے ہیں...... شاید کہ ان کا مذہب ہی سچا ہو۔ چنانچہ اس قسم کی سوچ بچار، دنیوی طمع اور کچھ توقعات اس سادہ لوح مسلمان کے ایمان کو پہلے پہلے آہستہ آہستہ متزلزل کرتی ہیں اور غریب کو مخمصول میں پھنسا دیتی ہیں۔ اور بالآخر کلیسائی نوازشات کے ساتھ ایک نہ ایک دن اس کو عیسائیت کے آغوش میں پہنچا دیتی ہیں... انا للہ وانا الیہ راجعون بلا سہ

تیرے اسلام پر کیوں کر ہو شیدا کوئی اے کم
جو نقشہ پیش تو کرتا ہے وہ تصویر الٹی ہے

حیرت کا مقام ہے کہ قرآن مجید سے تو "وفات مسیح" بالتصریح ثابت ہے۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام خود اپنی وفات کے اقراری ہیں۔ مگر اکثر مسلمان ہیں کہ اسکے خلاف عقیدہ رکھتے ہیں۔ سورہ مائدہ کے آخری رکوع میں یہ مضمون ہے کہ جب اللہ تعالےٰ نے دریافت فرمایا "اے عیسےٰ ابن مریم کیا تم نے لوگوں کو یہ تعلیم دی تھی کہ وہ تم کو اور تمہاری والدہ کو خدا کے سوا دو معبود بنا لیں" تو حضرت عیسےٰ ؑ نے جواب میں عرض کیا کہ "اے باری تعالےٰ تو پاک ہے مجھے کہاں زیبا تھا کہ میں ان کو وہ تعلیم دیتا جس کے دینے کا مجھے حق نہیں تھا...... میں نے تو ان کو وہی تعلیم دی جس کے دینے کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرو۔ جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ اور میں جب تک ان میں موجود رہا ان پر اس تعلیم کا نگران تھا۔ لیکن "فلما توفیتنی" جب (اے خدائے پاک) تو نے مجھے وفات دے دی تو پھر تو ہی ان پر نگہبان رہا" (مائدہ ع ۱۶) اس سے صاف ظاہر ہے کہ عیسائیوں کے عقیدہ کے بگڑ جانے سے قبل اور ظہور اسلام سے پیشتر حضرت عیسےٰ علیہ السلام یقیناً وفات پاکر اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔

"وفات مسیح" کے ثبوت میں دوسری آیت "قد خلت من قبلہ الرسل" ہے: کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے رسول ہوئے وہ سب اس دنیا سے گذر چکے ہیں (آل عمران ع ۱۵) حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی ان میں سے ایک رسول تھے جو گذر گئے۔ اور گذر جانے کے بعد پھر دنیا میں واپس نہیں آسکتے۔ کیونکہ یہ قانون الٰہی ہے کہ جو وفات پا جائیں "انہم لا یرجعون" وہ پھر دنیا میں واپس نہیں آتے۔

قرآن مجید کے بعد احادیث سے بھی "وفات مسیح" ثابت ہے۔ حضرت فاطمۃ الزہرا سے روایت ہے کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "ان عیسیٰ ابن مریم عاش عشرین و مائۃ سنۃ" یعنی تحقیق عیسےٰ ابن مریم ایک سو بیس سال تک زندہ رہے" (کنز العمال) ایک اور روایت ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لو کان موسےٰ و عیسےٰ حیین لما وسعھما الا اتباعی" یعنی "اگر موسےٰ اور عیسےٰ زندہ ہوتے تو ان کو بھی میری اتباع کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوتا" (ابن کثیر) حدیث سے بھی ان کی وفات ثابت ہوتی ہے۔

ان حقائق کو جاننے اور سمجھ لینے کے بعد کوئی خدا ترس مسلمان ایک لمحہ کے لئے بھی "حیات مسیح" کے غلط عقیدہ کو تسلیم نہیں کرے گا۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے اسکو ترک کر دے گا۔ یہ خلاف عقل عقیدہ جس قدر مسلمانوں کے لئے گمراہ کن اور ان کے دین و ایمان کو متزلزل کرنیوالا ہے وہ مسلم ممالک میں تبلیغ عیسائیت کی مسلسل یورشوں اور کامیاب حملوں سے بالکل عیاں ہے۔ پاکستان میں بھی عیسائیت کا فروغ "حیات مسیح" کے غلط عقیدہ کا ہی رہین منت ہے۔ یہ آجکل کی بات نہیں کہ پادری صاحبان مسلمانوں کو عیسائی بنا رہے ہیں۔ بلکہ ڈیڑھ سو سال قبل سے جب کہ مسلمان حکومتیں زوال پذیر تھیں، اور یورپین طاقتیں دنیا پر اپنا تسلط جما رہی تھیں، پادری صاحبان مسلمانوں کے موہوم عقیدہ "حیات مسیح" سے فائدہ اٹھا کر بڑی بھاری تعداد میں مسلمانوں کو بپتسمہ دیتے چلے آ رہے ہیں!

آج سے ستر سال قبل یعنی ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائیت کے سیلاب کو دیکھ کر بڑی ہمدردی اور دلسوزی سے مسلمانوں کو اس کی طرف توجہ دلائی تھی اور اس کی روک تھام کے لئے "براہین احمدیہ" کے بعد الہامی اشارہ پر اپنی ایک اور شاندار تصنیف "ازالہ اوہام" میں قرآن مجید اور احادیث نبویہ سے نیز اقوال بزرگان سے زبردست دلائل کے ساتھ "وفات مسیح" کے صحیح عقیدہ کو پیش فرمایا تھا۔ اور بتا دیا تھا کہ عیسائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کے لئے مسئلہ "وفات مسیح" ایک نہایت زبردست اور مضبوط بند کا حکم رکھتا ہے۔ عیسائیت کا سیلابی ریلا اس سے ٹکرائے گا تو دم توڑ دے گا اور مسلمان اس کی آفت سے محفوظ ہو جائیں گے۔ وجہ یہ کہ "وفات مسیح" سے عیسائیت کا بنیادی عقیدہ جس پر "الوہیت مسیح" کا انحصار ہے پاش پاش ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی مسائل تثلیث و کفارہ بھی کالعدم ہو جاتے ہیں۔ مختصر یہ کہ موجودہ فلسفۂ عیسائیت کا پھر کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ اور دوسری طرف تبلیغ اسلام کے لئے میدان صاف ہونے لگتا ہے اور یورپ نیز دیگر مغربیت زدہ ممالک میں اسلام کی دوبارہ فتح شروع ہو جاتی ہے۔

"وفات مسیح" کے ان لازمی نتائج کو دنیا کے نامور پادری صاحبان نے ۱۸۹۴ء میں ہی لنڈن کی ایک اہم مشنری کانفرنس میں محسوس کر لیا تھا۔ چنانچہ تحریک احمدیت کے ذکر میں اس کانفرنس کی رپورٹ کے صہ ۶۴ پر صدر کانفرنس لارڈ بشپ آف گلوسٹر کے یہ تشویش بھرے الفاظ مندرج ہیں:-

"اسلام میں ایک نئی حرکت کے آثار نمایاں ہیں۔ مجھے ان لوگوں نے جو صاحب تجربہ ہیں بتایا ہے کہ ہندوستان کی برطانوی مملکت میں ایک نئی طرز کا اسلام ہمارے سامنے آ رہا ہے۔ اور اس جزیرہ (انگلستان) میں بھی کہیں کہیں اس کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں...... اس نئے اسلام کی وجہ سے محمدؐ کو پھر وہی پہلی سی عظمت حاصل ہوتی جا رہی ہے...... یہ نیا اسلام اپنی نوعیت میں مدافعانہ ہی نہیں بلکہ جارحانہ حیثیت کا بھی حامل ہے افسوس ہے تو اس بات کا کہ ہم میں سے بعض کے ذہن بھی اسکی طرف مائل ہو رہے ہیں۔" (باقی)

لیڈر

(بقیہ صہ ۲)

کامیابی (کہ قیامت تک منکرین پر غالب رہو گے) کی سچی پیاس تمہارے اندر ہے تو پھر اتنا ہی میں کہتا ہوں کہ یہ کامیابی اس وقت تک حاصل نہ ہو گی جب تک لوامہ کے درجہ سے گزر کر "مطمئنہ" کے مینار تک نہ پہنچ جاؤ۔"

(ملفوظات حصہ اول صہ ۱۰۳-۱۰۴)

ظاہر ہے کہ جماعت کا ہر فرد جب تک ایسے اخلاق اور ایسا ایمان پیدا نہ کرے وہ جماعت احمدیہ کا فرد نہیں کہلا سکتا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت میں ایسے افراد کی اکثریت ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصائح پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ اس کا احسان ہے کہ ان لوگوں کی طفیل جماعت کا وقار اور اعتبار تمام جماعتوں سے بڑھ کر قائم ہے مگر ہر فرد جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی جگہ اپنے نفس کا ہر وقت احتساب کرتا رہے اور اس امر کا اندازہ لگاتا رہے کہ اس نے کہاں تک ترقی کی ہے اور یہ یاد رکھے کہ اسکی ذمہ داری صرف اپنے اعمال تک نہیں ہے بلکہ تمام قوم نہیں رہنہیں۔ تمام اقوام عالم کے اعمال کی ذمہ داری اس پر ڈالی گئی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتوں میں بھی کالی بھیڑیں ہوتی ہیں مگر وہ استثنائی صورت رکھتی ہیں۔ ہم میں بے شک بہت کمزور بھی ہیں اور ہر ایک میں کچھ کمزوریاں ہیں، تاہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں صراط مستقیم پر ڈال دیا ہے اور چراغ راہ جا بجا رکھ دئے ہیں۔ اگر ہم ان کی روشنی میں چلتے رہیں گے تو ضرور منزل کو پالیں گے۔

درخواست دعا

خاکسار بعض عوارض کی وجہ سے اکثر بیمار رہتا ہے۔ نیز بعض شدید پریشانیاں لاحق ہیں۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، درویشان قادیان و دیگر بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز جملہ پریشانیوں سے نجات عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ پاکستان سنہ ۱۹۶۲ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر سنہ ۱۹۶۲ء بروز بدھ

پہلا اجلاس

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	نزول مسیح	جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	اسلامی پردہ	جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔
۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۱-۴۵	نماز ظہر و عصر۔	

دوسرا اجلاس

۲-۴۵ تا ۳-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	نوجوانوں کی تربیت	جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	ختم نبوت کی حقیقت	جناب شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

دوسرا دن ۲۷ دسمبر بروز جمعرات

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلام اور مفکرین مغرب	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے سابق صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی۔
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰		
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ	جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	ملایا اور انڈونیشیا کے مذہبی حالات	جناب مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا و ملایا
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۴۵	تیاری نماز	
۱۲-۴۵ تا ۱-۳۰	نماز ظہر و عصر	

(دوسرا اجلاس)

۱-۳۰ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے اعلانات و پیغامات	
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	غیر شرعی رسوم اور ان کا ازالہ	صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	فضائل قرآن مجید	جناب مولانا ابوالعطاء صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ
۳-۳۰ تا ۴-۱۵	ارتقائے انسانیت اور ہستی باری تعالیٰ	صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید

تیسرا دن ۲۸ دسمبر بروز جمعہ

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	احمدیت مشرقی پاکستان میں	جناب مولوی محمد صاحب بی اے آف مشرقی پاکستان
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	جماعت احمدیہ کا تبلیغی نظام اور اس کے نتائج	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	منکرین حدیث کے اعتراضات کے جوابات	جناب مولانا غلام باری صاحب سیف لیکچرار جامعہ احمدیہ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۳۰	تیاری نماز	
۱۲-۳۰ تا ۱-۳۰	نماز جمعہ و عصر	

(دوسرا اجلاس)

۱-۳۰ تا ۱-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم۔	
۱-۴۵ تا ۲-۲۵	ذکر حبیب۔	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

۲-۲۵ سے پیغام یا تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ پاکستان سنہ ۱۹۶۲ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر بروز بدھ

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ
۹-۴۵ تا ۱۰-۰۰	افتتاحی تقریر	حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۵	نظم	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	تبلیغ کی اہمیت	مکرمہ مبارکہ نیر صاحبہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۵	محمد ہست برہان محمدؐ	مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰	تقریر	محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(دوسرا اجلاس)

۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	اسلامی پردہ	تقریر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)
۲-۴۵ تا ۲-۵۵	نظم	
۲-۵۵ تا ۳-۳۰	ذکر الٰہی	مکرمہ امۃ المجید صاحبہ ایم اے

دوسرا دن ۲۷ دسمبر بروز جمعرات

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	ختم نبوت کی حقیقت	تقریر جناب شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۲۵	نظم	
۱۰-۲۵ تا ۱۰-۵۰	نظام خلافت	محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ (حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)
۱۰-۵۰ تا ۱۱-۰۰	حضرت مسیح موعودؑ کا ایک عظیم الشان کارنامہ آپ نے اسلام کو زندہ مذہب ثابت کر دکھایا	محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ بی اے
۱۱-۵ تا ۱۱-۴۵	اسلام اور عیسائیت	محترمہ مبارکہ قمر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب

(دوسرا اجلاس)

بعد نماز ظہر و عصر

۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	جماعت احمدیہ کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ	تقریر مولانا جلال الدین صاحب شمس (سابق امام مسجد لنڈن) (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)
۲-۴۵ تا ۳-۰۰	احمدی خواتین کے فرائض اور ذمہ داریاں	محترمہ امۃ الباری صاحبہ ایم اے
۳-۰۰ تا ۳-۱۰	نظم۔	
۳-۱۰ تا ۳-۲۰	سادہ زندگی	محترمہ سیارہ حکمت صاحبہ
۳-۲۰ تا ۳-۳۰	مسلم خواتین کی شاندار قربانیاں	حلیمہ زادہ صاحبہ جماعت دہم۔

۲۷، ۲۸ کی درمیانی شب لجنہ اماء اللہ کی عہدیداروں کی میٹنگ سٹیج پر منعقد ہوگی تمام لجنات کی تمام عہدہ دار وقت مقررہ پر تشریف لے آئیں۔

تیسرا دن ۲۸ دسمبر بروز جمعہ

(پہلا اجلاس)

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	غیر شرعی رسوم اور ان کا ازالہ	تقریر صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	فضائل قرآن مجید	تقریر مولانا ابوالعطاء صاحب (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	ارتقائے انسانیت اور ہستی باری تعالیٰ	تقریر صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)

(دوسرا اجلاس)

۱-۳۰ تا ۱-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱-۴۵ تا ۲-۳۰	جماعت احمدیہ کا تبلیغی نظام اور اس کے نتائج	تقریر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)
۳-۰۰ تا ۴-۰۰	ذکر حبیب	تقریر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے (بذریعہ ٹیپ ریکارڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست السابقون الاولون تحریک جدید سال ۲۹ / ۱۹

اسماء تحریک جدید کے مالی جہاد میں جنہوں نے اپنے مقدس امام کے حضور اپنی مالی قربانیاں پیش کرتے ہوئے مسابقت الی الخیرات کا قابل قدر نمونہ قائم فرمایا ہے ان کے اسماء گرامی شکریہ کے ساتھ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

روپے

۲۲۶ محمد شریف صاحب منیجر کمرشل انشورنس کمپنی ملتان ۔۔ ــ ۲۱۰
۲۲۷ مکرم محمد ابراہیم صاحب " ۔۔ ــ ۸
۲۲۸ مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " " ۔۔ ــ ۶
۲۲۹ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب " ۔۔ ــ ۲۲
۲۳۰ " چوہدری سلطان علی صاحب معہ اہل و عیال چاہ کھاگو والہ ضلع ملتان ۔۔ ــ ۳۱
۲۳۱ مکرم احمد علی خان صاحب " ۴۷-۲۵
۲۳۲ مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " ۸-۲۵
۲۳۳ بچگان " " ۱۴-۵۰
۲۳۴ مکرم میاں محمد الدین صاحب " ۵-۶۲
۲۳۵ " چوہدری عبد اللطیف خان صاحب " ۔۔ ــ ۱۵
۲۳۶ " تمنت علی خان صاحب " ۱۴-۷۵
۲۳۷ مکرمہ بی بی صاحبہ مرحومہ ۱۲-۷۵
۲۳۸ " عمر حسن صاحب ۱۲-۷۵
۲۳۹ مکرم شیخ سلطان علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دار الیمن ربوہ ۲۵-۷۵
۲۴۰ " مستری محمد ابراہیم صاحب گجراتی معہ اہلیہ صاحبہ " ۲۵-۲۵
۲۴۱ " مستری عبد القیوم صاحب " ۱۲-۷۵
۲۴۲ " میاں عبد الرحمٰن صاحب نانو ڈوگر دار الصدر ربوہ ۷-۵۰
۲۴۳ مکرمہ عزیزہ بی بی صاحبہ اہلیہ غلام رسول صاحب ربوہ ۔۔ ــ ۲۰
۲۴۴ مکرمہ کریم بی بی صاحبہ والدہ بابو فضل احمد صاحب ر ۔۔ ــ ۶
۲۴۶ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عبد اللہ صاحب ربوہ ۔۔ ــ ۵
۲۴۷ مکرمہ امۃ الحکیم صاحبہ شاہدہ " ۔۔ ــ ۶
۲۴۸ " سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ فضل الرحمٰن صاحب " ۵-۰۶
۲۴۹ مکرم احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر " ۵-۴۲
۲۵۰ مکرم قریشی محمد اکمل صاحب گول بازار " ۸-۵۰
۲۵۱ مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " ۸-۵۰
۲۵۲ مکرم مرزا برکت علی صاحب پنشنر ربوہ ۱۱۷-۲۵
۲۵۳ مکرم میجر محمد سعید صاحب چک جمال ضلع جہلم ۔۔ ــ ۱۸۰
۲۵۴ مکرمہ والدہ صاحبہ " " ۔۔ ــ ۶۰
۲۵۵ " بیگم صاحبہ " " ۔۔ ــ ۶۰
۲۵۶ بچگان " " ۔۔ ــ ۵۰
۲۵۷ مکرم چوہدری احسان الرحمٰن صاحب معہ برادرم مرحوم ۔۔ ــ

روپے

۲۵۷ مکرمہ جنت بی بی صاحبہ بنت رسالدار عالم علی خان صاحب چک ۵۹۱ ننگا پور ضلع لائل پور ۔۔ ــ ۱۵۵
۲۵۸ مکرم حاجی اصغر علی صاحب " ۵-۲۵
۲۵۹ مکرمہ اہلیہ صاحبہ " " ۵-۲۵
۲۶۰ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ٹونڈی غازی خان ۔۔ ــ ۴۸
۲۶۱ مکرمہ اہلیہ صاحبہ " ۔۔ ــ ۲۳
۲۶۲ مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت آزاد کشمیر ۔۔ ــ ۲۰
۲۶۳ " نقیر اللہ صاحب " ۔۔ ــ ۱۰
۲۶۴ " ایم بشیر احمد صاحب نانو ڈوگر ضلع شیخوپورہ ۸-۲۵
۲۶۵ اہلیہ صاحبہ " " ۷-۲۵
۲۶۶ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ سعید خالد صاحب کراچی ۔۔ ــ ۱۳
۲۶۷ مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب بہتر ضلع اٹک ۔۔ ــ ۶۰
۲۶۸ مکرم نیاز احمد صاحب عارف پنڈ بگوال راولپنڈی ۱۲۲-۲۹
۲۶۹ " چوہدری ناصر احمد صاحب سرائے عالمگیر گجرات ۔۔ ــ ۵۰
۲۷۰ " " بشیر احمد صاحب داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ ۔۔ ــ ۵۰
۲۷۱ مکرمہ رشیم بی بی صاحبہ اہلیہ فتح محمد صاحب " ۔۔ ــ ۷
۲۷۲ مکرم سلطان احمد صاحب گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ ۵-۱۸
۲۷۳ " مولوی محمد صدیق صاحب " ۔۔ ــ ۲۵
۲۷۴ " عبد الحق صاحب " " ۱۷-۳۰
۲۷۵ " چوہدری سلطان علی صاحب " ۱۰۰-۰۶
۲۷۶ " عبد الکریم خان صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ۷-۸۱
۲۷۷ مکرمہ ستاں بی بی صاحبہ " ۔۔ ــ ۶
۲۷۸ مکرم عبد الرحیم صاحب " " ۵-۲۵
۲۷۹ " ظفر اقبال صاحب ۔۔ ــ ۹
۲۸۰ " عبد العزیز خان صاحب " " ۵-۲۵
۲۸۱ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ " " ۵-۵۶
۲۸۲ مکرمہ بھاگ بھری صاحبہ ۵-۵۶
۲۸۳ " حامدہ بیگم صاحبہ " " ۵-۰۶
۲۸۴ مکرم اللہ دتہ صاحب رانا " ۵-۷۵
۲۸۵ مکرم ملک محمد فیروز خان صاحب " ۵-۱۲
۲۸۶ مکرمہ خدیجہ بی بی صاحبہ " ۷-۸۱

۴۴ روپے

۲۸۷ بچگان مولوی عبد الکریم صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ۔۔ ــ ۵۰ روپے
۲۸۸ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ " ۵-۰۶
۲۸۹ مکرم عبد الحفیظ صاحب " ۷-۵۰
۲۹۰ مکرم محمد اکرم صاحب خوشاب ضلع سرگودھا ۔۔ ــ ۶ روپے
۲۹۱ مکرمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ محمد نور الٰہی صاحب چنیوٹ ۹-۱۹

مسجد احمدیہ فرانکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر میں حصہ لینے والے مخلصین

—: فہرست ۷۳ :—

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرانکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے ڈیڑھ سو روپیہ اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

۵۰۹۔ مکرم حکیم محمد افضل صاحب فارق اوچ شریف ضلع بہاولپور ۔۔ ــ ۱۵۰ روپے
۵۱۰۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ زوجہ قاضی عبد السلام صاحب بھٹی راولپنڈی ۔۔ ــ ۱۵۰ "
۵۱۱ مکرم کیپٹن رحمت علی صاحب راولپنڈی منجانب والدہ ماجدہ سردار بیگم صاحبہ مرحومہ ۔۔ ــ ۱۵۰ "
۵۱۲۔ مکرم عبد المغنی صاحب راولپنڈی منجانب پسر ملک عبد المنان صاحب مرحوم ۔۔ ــ ۱۵۰ "
۵۱۳۔ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ زوجہ سعید خالد صاحب سٹریٹ وٹنس لاہور ۔۔ ــ ۱۵۰ "
۵۱۴ مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب تاجر باجوہ ہانگ کانگ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ ۔۔ ــ ۱۵۰ "

ضروری نوٹ:۔ اس تحریک میں شمولیت کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ۶۲ء ہے اس مد کے لئے ڈیڑھ سو روپیہ کا وعدہ کرنے والے دوست جلد از جلد اپنی رقوم مرکز میں داخل خزانہ کروا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جلسہ سالانہ اور والنٹیئرز

"جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک کثیر تعداد میں خدام کی ضرورت ہوتی ہے جو جلسہ کے انتظامات میں ہاتھ بٹا سکیں میں اس اعلان کے ذریعہ تمام قائدین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی مجلس سے ان خدام کی فہرست ۱۵ دسمبر تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں جو جلسہ کے موقعہ پر شعبہ خدمت خلق کے ماتحت ڈیوٹی سر انجام دے سکتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ کم از کم ۲۵ فیصد والنٹیئرز باہر کی مجالس کو مہیا کرنے چاہئیں۔ امید ہے تمام قائدین فوری توجہ دیں گے۔"

(مہتمم عمومی مجلس مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے

حوالدار محمد عمر صاحب کوارٹر ماسٹر سی ایم ریجیر تراڑ خیل آزاد کشمیر کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر وہ خود پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم خواجہ عبد العزیز صاحب کارکن جامعہ احمدیہ ربوہ مبلغ ۵/- روپے چندہ برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون ارسال کرتے ہوئے اپنی اہلیہ صاحبہ کے لئے جو عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب سے دعا کے متمنی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان کی اہلیہ محترمہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ فرماتے ہیں:۔
"میں نے دواخانہ خدمت خلق کی ادویات کو خود بھی استعمال کیا اور مریضوں کو بھی استعمال کرا کے دیکھا اور مفید پایا۔" آپ بھی اس ادارہ سے طبی ضروریات کو پورا فرمائیں۔
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

قبر کے عذاب سے بچو
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الٰہ دین سکندرآباد دکن

جلسہ سالانہ
کے مبارک ایام میں سالہائے گذشتہ کی طرح
حکیم نظام جان صاحب
کی دواؤں کا سٹال اس سال بھی
گولبازار ربوہ
میں لگے گا جلسہ پر آنے سے پہلے سوچ لیں کہ آپ کو کون سی دوا خریدنا ہے تاکہ بعد میں افسوس نہ ہو
(منیجر)

راولپنڈی کے احباب کپڑے کی خرید کیلئے داؤد کلاتھ سٹور موتی بازار راولپنڈی میں تشریف لائیں

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۲۸ نومبر۔ گورنر ملک امیر محمد خاں نے آج یہاں کہا کہ اگر مولویوں نے دیوبندی بریلوی تنازعہ ختم نہ کیا تو حکومت "سخت تر اقدامات" کرے گی۔ گورنر مغربی پاکستان شمالی علاقہ کے دورہ سے واپسی پر یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ مذہبی رہنما اپنی مساعی مسلمانوں میں اتحاد اور یگانگت پیدا کرنے پر مرکوز کریں گے۔ آپ نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ بعض مولوی فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دیتے ہیں۔

—— نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ امور دولت مشترکہ کے برطانوی وزیر مسٹر ڈنکن سینڈز اور بھارتی وزیر دفاع مسٹر اے بی چاون کل ایک سمجھوتہ پر دستخط کئے۔ جس کے تحت برطانوی حکومت بھارت کو ایک خاص حد تک اسلحہ اور فوجی سازوسامان مفت مہیا کرے گی۔ کل سے یہ سمجھوتہ نافذ العمل ہو گیا ہے۔ دریں اثنا امریکہ اور برطانیہ کے فوجی ماہرین بھارت کے سرحدی علاقے کا معائنہ کرنے کے بعد نئی دہلی واپس پہنچ گئے ہیں۔ ادھر بھارتی حکومت نے جنگ بندی کی چینی تجاویز کی جو وضاحت مانگی تھی اس کے سلسلہ میں چین کا جواب کل نئی دہلی پہنچ گیا۔

برطانیہ اور بھارت کے درمیان جس معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کے تحت اسلحہ اور جنگی سامان بھارت پہنچانے کی ذمہ داری برطانوی حکومت پر عاید ہوگی۔

—— ڈھاکہ ۲۰ نومبر۔ برہمن بڑیہ کے قریب دریافت ہونے والے قدرتی گیس کے ذخائر کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کھدائی کا کام شروع ہو گیا ہے۔ پاکستان شیل آئل کمپنی جس نے کھدائی کا کام شروع کیا تھا۔ اس علاقہ میں بڑی مقدار میں قدرتی گیس کی موجودگی کی تصدیق کر چکی ہے۔ کمپنی اس وقت دوسرا کنواں کھود رہی ہے۔ توقع ہے کہ دوسرے کنوئیں کی کھدائی مکمل ہونے کے بعد قدرتی گیس کی مقدار کا صحیح اندازہ معلوم ہو جائے گا۔

راولپنڈی ۲۸ نومبر۔ مرکزی حکومت نے غیر ملکی بنکوں کو سٹیٹ بنک آف پاکستان کے پاس بیس لاکھ روپے جمع کرائے بغیر ۷ دسمبر سے پاکستان میں مزید ایک سال کے لئے اپنا کاروبار جاری رکھنے کی اجازت دی ہے۔ یہ فیصلہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی سفارش پر کیا گیا ہے۔

—— پشاور ۲۸ نومبر۔ یہاں موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق افغانستان کی حکومت نے صوبہ پاکتیا اور خوست کے علاقہ میں اشیائے صرف کی ہوشربا گرانی کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔ یہ کمیشن اعلیٰ افغان افسروں پر مشتمل ہے۔ اجناس خوردنی، مٹی کے تیل اور دوسری اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ اور ان کی زبردست قلت ہے پاکتیا اور خوست میں افغان پاوندوں کی آمد سے بھی ان چیزوں کی قیمتوں پر اثر پڑا ہے۔

—— نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ کل ترنیجور کے نزدیک قومی دفاعی فنڈ میں دی جانے والی اشیاء کی نمائش منعقد ہوئی۔ جس میں بعض دلچسپ چیزیں دیکھنے میں آئیں۔ اس نمائش میں بلیاں، خرگوش، سور، مرغیاں، کیلے اور کدو بھی موجود تھے۔ نمائش میں رکھی ہوئی چیزوں کو نیلام کیا جائے گا اور ان سے حاصل ہونے والی رقم دفاعی فنڈ میں دی جائے۔

—— پیکنگ ۲۸ نومبر۔ چین میں بھارتی سفارتخانہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ بھارت کے سفارتی نمائندوں اور عملہ کے کنبے جمعرات کے روز سے پیکنگ سے بھارت روانہ ہونے لگیں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ اقدام بھارت میں چینی سفارتخانہ کی کارروائی کے جواب میں کیا جا رہا ہے

ترجمان نے بتایا کہ یہ کنبے قریباً پچاس عورتوں اور بچوں پر مشتمل ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ یہ ایک احتیاطی اقدام بھی ہے۔ اور اسلئے کیا جا رہا ہے۔ کہ چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ کے بڑھ جانے کی صورت میں سفارتی نمائندوں کے کنبوں کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو

—— دہلی ۲۸ نومبر بھارت کے بعض مشہور اخبارات میں ان کے واشنگٹن میں خصوصی نمائندوں کے حوالے سے جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں: ان کے مطابق امریکہ سے ۱۶ جرنیل اور کرنل اگلے ہفتے بھارت کے دورہ پر آئیں گے۔ یہ سب فوجی افسر "کوریا پلٹ" ہیں یہ افسر چین کے خلاف جنگ کے لئے برسر موقع بھارت کی ضروریات کا جائزہ لیں گے۔ ان اخباری اطلاعات کے مطابق امریکہ نے بھارت کو جدید ترین مشین گنیں اور خودکار رائفلیں بہم پہنچانے کا بھی یقین دلایا ہے۔

درخواست دعا

میری بچی ڈاکٹر مس امۃ الکریم قریشی بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم یونیورسٹی حیدرآباد

محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام علی صاحب نے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مینیجر الفضل

پاکستان ویسٹرن ریلوے —— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ پر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کے مطابق سربمہر ٹنڈر زیر دستخطی مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے بعوض ایک روپیہ فی کاپی دستیاب ہو سکتے ہیں، دسمبر ۱۹۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے تک ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ اسی روز ساڑھے بارہ بجے برسرعام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل
لاہور میں ڈیزل رننگ ریپئر شاپ کی تعمیر کے سلسلہ میں بقیہ کام کی تکمیل	روپے ۳۰،۰۰۰/-	روپے ۶۰۰/-	چار ماہ

جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں وہی ٹنڈر دیں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں انہیں اپنے نام کاغذات نامزدگی ہمراہ لاکر ۸ دسمبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر درج کرا لینے چاہئیں۔ کاغذات ان کے تجربہ اور مالی حیثیت کے سرٹیفکیٹ ہوں مفصل شرائط و کوائف ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ہے۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر۔ ڈبلیو آر لاہور کے پاس ۸ دسمبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ مکمل ہندسوں میں درج کرنا چاہئے کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔ ٹھیکیداروں کو ریٹ بیر و میٹریل کے ہمراہ دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پیشتر کام کے موقع کا معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہئے۔ کام لفٹ شاپ کی توسیع اور ویل گراؤنڈنگ شاپ کی تعمیر کے سلسلہ میں فرش بندی اور PIT سے تعلق رکھتا ہے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

تصحیح

۲۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء کے الفضل اخبار میں زکیہ رحمٰن وصیت نمبر ۱۶۰۴۲ شائع ہوئی ہے اس میں بالیوں کا وزن اور قیمت غلط چھپ گئی ہے۔ صحیح یہ ہے وزن سات ماشے قیمت ۸۰/- روپے ہے۔ احباب تصحیح کر لیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

پتہ مطلوب ہے

مکرم سید ادریس احمد صاحب آف لاہور چار پانچ ماہ سے ضلع سیالکوٹ میں ملازمت کی غرض کے لئے گئے تھے اور تاحال لاپتہ ہیں۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں تو جلد واپس گھر تشریف لے آئیں یا اگر کسی صاحب کو ان کا علم ہو مندرجہ پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ ان کے بیوی بچے بڑے پریشان ہیں۔

اہلیہ سید ادریس احمد صاحب
معرفت رحمانی میڈیکل ہال ننکانہ صاحب

ولادت

مورخہ ۱۶/۱۱/۶۲ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سید اعجاز احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کو تیسرے فرزند سے نوازا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "افتخار احمد" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سید علی احمد صاحب مرحوم انبالوی کا پوتا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے نومولود کی درازی عمر کے لئے اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (عبدالرشید صادق) دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

کشمیر کا مسئلہ کھٹائی میں ڈالنے کا مشورہ دینے والے ہمارے بدترین دشمن ہیں

ارکان پارلیمنٹ کی طرف سے قریبی تعلقات استوار کرنے کا مطالبہ

راولپنڈی ۲۹ نومبر۔ امریکہ اور برطانیہ نے بھارت کو وسیع پیمانہ پر جو فوجی امداد دی ہے قومی اسمبلی میں اس کی شدید مذمت کا سلسلہ کل بھی جاری رہا۔ خارجہ پالیسی پر عام بحث کے چوتھے روز بھی دفاعی معاہدوں سے علیحدگی اور جمہوریہ چین سے گہرے تعلقات استوار کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ بعض ارکان نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ آئین کو پوری طرح جمہوری بنا کر مکمل قومی اتحاد پیدا کرے۔ چوہدری محمد حسین چٹھہ نے برطانیہ اور امریکہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ کھٹائی میں ڈالنے کا مشورہ دینے والے پاکستان کے بدترین دشمن ہیں۔

جب ایوان میں بھارت کے لئے مغربی فوجی امداد اور دفاعی معاہدات سے وابستگی کی شدید مذمت جاری تھی تو برطانوی وزیر امور دولت مشترکہ مسٹر ڈنکن سینڈز سپیکرز باکس میں موجود تھے۔ دریں اثنا خارجہ پالیسی پر عام بحث میں مزید ایک روز کی توسیع کر دی گئی ہے بحث اب جمعہ تک جاری رہے گی اور عین ممکن ہے کہ یہ سلسلہ یکم دسمبر (ہفتہ) تک طول پکڑ جائے وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ علیل ہیں اور ابھی یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ وہ خود بحث کا جواب دے سکیں گے یا نہیں۔ کل سب سے کامیاب اور موثر ترین تقریر چوہدری محمد حسین چٹھہ کی تھی۔ آپ نے کہا "یوں معلوم ہوتا ہے کہ برطانیہ اور امریکہ نے بھارت کو اسلحہ مہیا کر کے جو صورت حال پیدا کی ہے ہماری حکومت کو اس کی نزاکت کا کما حقہ احساس نہیں ورنہ پاکستان کے وزیر تجارت و صنعت مسٹر بھٹو اس ایوان میں سنٹو اور سیٹو کے ساتھ سے مسلسل وابستگی کی کبھی سفارش نہ کرتے۔ مسٹر چٹھہ نے کہا۔ مغربی طاقتوں کو اپنے حلیف پاکستان کے مقابلہ میں بھارت کے لئے زیادہ تشویش لاحق ہے جس کا ثبوت مغربی طاقتوں کی اس خواہش سے ملتا ہے کہ پاکستان کشمیر کا مسئلہ کھٹائی میں ڈال دے" آپ نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ کھٹائی میں ڈالنے کا مشورہ دینے والے پاکستان کے بدترین دشمن ہیں۔ یہ مغربی طاقتیں بالخصوص برطانیہ شروع سے ہی بھارت نوازی اور پاکستان دشمن پالیسی پر گامزن رہی ہیں۔

وزارتی بنچوں کی طرف سے کل صرف ایک رکن ملک محمد قاسم نے تقریر کی آپ نے حزب مخالف کے ارکان پر الزام لگایا کہ وہ دفاعی مسائل میں سیاسیات کو الجھا کر بحث سے سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم آپ نے بھی کہا کہ امریکہ نے بھارت کو دھڑا دھڑ اسلحہ پہنچا کر پاکستان سے اپنی دوستی کے دعووں کو بے نقاب کر دیا ہے۔

امام کی فوجیں صنعا کے قریب پہنچ گئیں

عمان ۲۹ نومبر۔ یمن کی شاہی حکومت کے سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں دعویٰ کیا کہ امام یمن کی فوجیں صنعا کے بہت قریب پہنچ گئی ہیں اور اگر کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے تو شاہی فوجیں صرف ایک گھنٹے میں پیدل یمنی دارالحکومت صنعا پہنچ سکتی ہیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ صنعا کے نواحی متعدد قصبوں پر شاہی فوجوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ ادھر ایک اطلاع کے مطابق یمن امام بدر نے غیر ملکی اخبار نویسوں کو دعوت دی ہے کہ وہ ان کے مقبوضہ علاقوں کا دورہ کریں اور دیکھیں کہ باغیوں کے دعاوی کہاں تک درست ہیں اور دیکھ امام کی فوجیں کتنے علاقہ پر قبضہ کر چکی ہیں۔

اعلان

ہمیں اپنے فارمز ضلع تھرپارکر سابق سندھ میں ایسے مزارعین کی ضرورت ہے جو محنت اور دیانتداری سے کام کر سکیں۔ رقبہ سب کا سب نہری ہے اور زرخیز ہے۔ خواہشمند احباب ایم۔ این سنڈیکیٹ ربوہ سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آئندہ فصل خریف کے لئے رقبہ برائے کاشت مل سکیگا (سیکرٹری کمیٹی ایم این سنڈیکیٹ)

درخواست دعا

چند روز ہوئے۔ خاکسار نے اپنے بزرگوں اور محبوں سے اپنی اہلیہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی تھی۔ بہت سے دوستوں اور بزرگوں نے حال دریافت کیا اور بتایا کہ وہ خدا تعالیٰ کی توفیق سے باقاعدہ دعا کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان عوارض میں جو اپریشن میں تاخیر کا باعث تھے۔ بہت حد تک افاقہ ہوا اور مورخہ ۲۰ نومبر کو لنگارام ہسپتال میں خاکسار کی اہلیہ کی آنکھ کا اپریشن کر دیا گیا ہے۔ احباب سے خاکسار پھر دعا کی درخواست کرتا ہے ازراہ مہربانی وہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پوری صحت و تندرستی خاکسار کی اہلیہ کو عطا فرما دے۔ آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(شیخ مبارک احمد۔ سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ارشاد

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے انصار اللہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کے موقع پر اپنے روح پرور افتتاحی خطاب میں انصار کو بیش بہا نصائح سے نوازتے ہوئے علی الخصوص ماہنامہ "انصار اللہ" کو حسب ذیل سند قبولیت سے نوازا۔ آپ نے فرمایا:۔

"میں اس جگہ رسالہ "انصار اللہ" کے متعلق بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کیساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اس کے متعلق دلچسپی بڑھتی چلی جائے۔"

یہ نہایت درجہ قیمتی اور مفید رسالہ آپ صرف چھ روپے ادا کر کے ایک سال کے لئے اپنے نام جاری کرا سکتے ہیں۔ اس معمولی رقم کے عوض آپ کو گھر بیٹھے بہت دلچسپ، دماغ میں جلاء پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے والے مضامین سے مستفید ہونے کا انمول موقع میسر آئیگا۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

حسب ذیل کام کے لئے نظرثانی شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ مربمہر ٹینڈرز مجوزہ فارموں پر جو کہ دفتر ہذا سے ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۱۰ دسمبر ۶۲ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی کے پاس ۱۰ دسمبر ۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے تک پہنچ جانے چاہئیں۔ ساڑھے بارہ بجے کے بعد موصولہ ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

نمبر شمار	نام کام	تخمیناً لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زربیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے گا	تکمیل کی مدت
(۱)	مغلپورہ میں جان سن کول بیرکس سیو ائل بیرکس اور ڈارز کوارٹرز کے ساتھ ساتھ اپروچ روڈز مہیا کرنا۔ اسٹیمیٹ نمبر ۶۴ آف ۶۳-۱۹۶۲ء	۱۶۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے	۳ ماہ

(۲) جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں ٹنڈر دے سکتے ہیں۔ جن ٹھیکیداران کے نام ڈویژن ہذا کے ٹھیکیداران کی منظور شدہ فہرست پر نہیں وہ ۱۰-دسمبر ۶۲ء سے قبل اندراج کے کاغذات مثلاً اپنی مالی حالت اور تجربہ سے متعلق سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر درج فہرست کرا لیں۔

(۳) مفصل شرائط کوائف اور نظرثانی شدہ شیڈول آف ریٹس اسٹیمیٹ اور پلان دفتر زیر دستخطی میں کسی بھی یوم کار کو ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔ یہ ٹھیکیداران کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زربیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس ۱۰ دسمبر ۶۲ء سے قبل جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداران تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ تحریر کریں۔ اور ٹنڈر دینے سے قبل کام کی اصل حالت کا اپنے خرچ پر موقعہ پر معائنہ کر کے تسلی کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ لاہور)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴